CENTRAL COTTON RESEARCH INSTITUTE MULTAN

کپاس کی ملی بگ
اور اسکا انسداد

جاری کردہ

سنٹرل کاٹن ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، ملتان

پاکستان سنٹرل کاٹن کمیٹی۔

کپاس کی ملی بگ اور اسکا انسداد

ملی بگ کپاس کی فصل کا رس چوسنے والے کیڑوں میں سب سے زیادہ خطرناک کیڑا ہے۔ یہ کپاس کے پودے کے تمام حصوں یعنی تنے، ٹہنیوں اور پتوں وغیرہ کا رس چوستا ہے۔ پچھلے چند سالوں میں پنجاب کے سارے علاقوں میں کپاس کی فصل پر اس کا حملہ تشویش ناک صورت اختیار کر گیا ہے۔

متبادل میزبان پودے

ملی بگ کا تعلق کیڑوں کے خاندان Hemiptera کی فیملی Pseudococcidae سے ہے۔ یہ 150 سے زائد مختلف انواع کے پودوں خصوصاً کپاس، بھنڈی، بینگن، سورج مکھی کے علاوہ بہت سے آرائشی پودوں مثلاً گڑھل، لنٹانا، رات کی رانی، دن کا راجہ، گلچیں، کروٹان، ہمیلیا اور جڑی بوٹیوں مثلاً کنگھی بوٹی، اٹ سٹ، بھکڑا، لیہلی، آکسن، کنڈیاری، دھتورا، باتھو، مکو، تاندلہ، پیرا فینیم اور لہدا وغیرہ پر حملہ آور ہوتا ہے۔

طرز نقصان

اس کی مادہ اور بچے کثیر تعداد میں پودے کے خصوصاً بالائی نرم اور پھلدار حصوں، پتوں، ٹہنیوں اور تنے پر حملہ آور ہو کر بڑی تیزی سے انکا رس چوستے ہیں، اس طرح پودے کو خوراک کی ترسیل شدید متاثر ہوتی ہے۔ اس کے جسم سے خارج ہونے والا میٹھا اور قدرے لیس دار مادہ (Honey Dew) پودے کے مختلف حصوں کو آلودہ کرتا ہے جس پر سیاہ رنگ کی پھپھوندی نمودار ہو جاتی ہے۔ جس سے پودے کی خوراک بنانے کی صلاحیت بری طرح متاثر ہوتی ہے۔ حملے کی شدت کے باعث بعد میں پتے اور پھل دار حصے سوکھ کر گر جاتے ہیں اور کھیت میں صرف خشک تنے ہی رہ جاتے ہیں۔

شناخت

انڈا: انڈا شکل میں قدرے لمبوترا اور ہلکا سفید (Creamy white) ہوتا ہے۔

بچہ: اس کیڑے کے بچے ہلکے بھورے رنگ کے ہوتے ہیں۔ نوزائیدہ بچے (Crawlers) تیزی سے حرکت کرتے ہیں۔ یہ انتہائی چھوٹے ہوتے ہیں اور انہیں عام نظر سے دیکھنا بہت مشکل ہے۔

بالغ نر: نر کے دو سفیدی مائل شفاف پر اور جسم ہلکا بھورا سُرمئی ہوتا ہے جسم کے آخری سرے پر چار مومی دھاگے سے ہوتے ہیں۔ نر جسامت میں کپاس کی سفید مکھی کے برابر ہوتا ہے۔

بالغ مادہ: مادہ ملی بگ کے پَر نہیں ہوتے، بالغ مادہ کی جسامت 4 سے 5 ملی میٹر، شکل چپٹی اور سفید سفوف سے ڈھکی ہوتی ہے۔ اس کے بیرونی کناروں پر بھی چھوٹے چھوٹے سفید مومی ابھار ہوتے ہیں، کمر کے کچھ حصے پر سفید سفوف نہیں ہوتا جہاں سے اس کی اصل سُرمئی رنگت واضح دکھائی دیتی ہے۔

دوران زندگی: ایک مادہ سفید مومی تھیلیوں میں پودے کے مختلف حصوں (مثلاً تنا، شاخیں پتے وغیرہ) پر 300 سے 600 تک انڈے دیتی ہے۔ جن سے گرمیوں میں چند گھنٹوں میں اور سردیوں میں دو سے چار دنوں میں بچے نکل آتے ہیں جو پودے کے خصوصاً نرم حصوں پر منتقل ہو جاتے ہیں۔ یہ کیڑا اپنا دوران زندگی تقریباً 48-30 دنوں میں مکمل کر لیتا ہے اور سال میں اس کی کم و بیش 10 نسلیں ہوتی ہیں۔ ملی بگ کا نر، مادہ سے ملاپ کے ایک، دو دن بعد مر جاتا ہے لیکن مادہ مزید کئی روز تک انڈے دیتی رہتی ہے۔ یہ کیڑا معتدل موسم میں زیادہ تیزی

سے بڑھتا ہے اور کپاس کی فصل کی برداشت کے بعد متبادل میزبان پوودوں پر اس کا دوران زندگی جاری رہتا ہے۔ سردیوں میں یہ زمین پر بچھے ہوئے بیلدار پودوں پر منتقل ہو جاتا ہے لیکن اس کی بڑھوتری سست پڑ جاتی ہے۔ سردیوں کے بعد درجہ حرارت بڑھنے پر اس کی بڑھوتری کی رفتار میں پھر سے اضافہ ہو جاتا ہے۔

پھیلاؤ: متاثرہ گرے پڑے پتوں پر موجود ملی بگ اور اس کے انڈے، بچے ہوا کی مدد سے ایک جگہ سے دوسری جگہ آسانی سے منتقل ہو جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ آبی گذرگاہیں، زرعی آلات، پرندے اور جانور بھی اس کے پھیلنے میں معاون ثابت ہوتے ہیں۔ متاثرہ زرعی اجناس، پھل، سبزیوں اور آرائشی پودوں کی ایک جگہ سے دوسری جگہ ترسیل بھی اس کیڑے کے پھیلاؤ کا مؤثر ذریعہ ہے۔

انسداد: اس کیڑے کے انسداد کے مندرجہ ذیل تین طریقے ہیں۔
(i) طبعی طریقہ انسداد (ii) کیمیائی طریقہ انسداد (iii) حیاتیاتی طریقہ انسداد

طبعی انسداد

☆ کھیتوں، آبپاشی کے کھالوں اور آبادی کے ارد گرد خالی جگہوں کو جڑی بوٹیوں سے صاف رکھیں۔

☆ پھولدار اور آرائشی پودوں کو ملی بگ کی آماجگاہ نہ بننے دیں۔

☆ پودوں کی نرسریوں کو ملی بگ سے یکسر محفوظ رکھیں تاکہ یہ کیڑا ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل نہ ہو۔

☆ کپاس کی فصل کا باقاعدگی سے معائنہ کرتے رہیں اور متاثرہ پودوں یا متاثرہ حصوں کو احتیاط سے کاٹ کر پلاسٹک کے تھیلوں میں جمع کر کے زمین میں دفن کر دیں۔

☆ ملی بگ سے متاثرہ زرعی اجناس، سبزیات اور آرائشی پودوں کو غیر

متاثرہ علاقوں میں نہ لے جایا جائے۔

☆ملی بگ سے متاثرہ کھیتوں میں کام کرنے والے مزدور غیر متاثرہ کھیتوں میں جانے سے گریز کریں۔

☆زرعی آلات اور مشینری ملی بگ سے متاثرہ کھیتوں میں استعمال کے بعد غیر متاثرہ کھیتوں میں استعمال سے پہلے اچھی طرح صاف کرلیں۔

کیمیائی انسداد

مندرجہ ذیل ادویات میں سے چار سے پانچ دن کے وقفہ سے حسب ضرورت دو یا تین سپرے کریں اور ہر بار مختلف گروپ کا زہر استعمال کریں۔

(i) ملی بگ کے ساتھ اگر رس چوسنے والے کیڑے بھی ہوں

نام زہر	زہر کی نوعیت	مقدار فی ایکڑ فی 100 لیٹر پانی
امیڈا کلوپرڈ	200 ایس ایل	250 ملی لیٹر
اسیٹامائپرڈ	20 ایس پی	150-200 گرام
میتھیڈ اتھیان (سپرا سائیڈ)	40 ای سی	400 ملی لیٹر

(ii) ملی بگ کے ساتھ اگر نقصان دہ سنڈیاں بھی ہوں

پروفینوفاس	50 ای سی	800 ملی لیٹر
میتھومل	40 ڈبلیو ایس پی	300 گرام
کلورپائری فاس	40 ای سی	1000 ملی لیٹر

مطلوبہ نتائج حاصل کرنے کے لئے سپرے پودوں کے متاثرہ حصوں پر پہنچنا ضروری ہے۔اس مقصد کیلئے ہینڈ سپریئر اور مسٹ بلوؤر زیادہ مناسب ہیں۔ شدید متاثرہ کھیتوں کے اردگرد دھوڑے دار

دواؤں (Dust) کی 3 تا 4 انچ چوڑی پٹی بچھائی جائے تا کہ ملی بگ ملحقہ کھیتوں تک نہ پہنچ سکے۔

حیاتیاتی انسداد

حیاتیاتی طریقہ انسداد کا دارومدار زیادہ تر کسان دوست کیڑوں پر ہوتا ہے۔اس لئے کیمیائی زہروں کا استعمال صرف انتہائی ضرورت کے تحت ہی کیا جائے تا کہ یہ مفید کیڑے محفوظ رہ سکیں۔کئی ترقی یافتہ ممالک میں ملی بگ کے خلاف کچھ دوست کیڑوں کو کامیابی سے استعمال میں لایا جارہا ہے۔پاکستان میں بھی اس کے مقامی دشمن کیڑوں کی کارکردگی کو جانچنے کے لئے تجربات کئے جارہے ہیں، تا کہ مستقبل میں ان سے بہتر طور پر فائدہ اٹھایا جاسکے۔

احتیاطی تدابیر

زہر پاشی کرتے وقت ان باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

1- زہر پودے کے تمام متاثرہ حصوں پر ضرور پڑے۔

2- پانی کی مقدار 100-120 لیٹر فی ایکڑ استعمال کریں۔

3- بہتر کنٹرول کے لئے ہینڈ سپریئر استعمال کریں۔

4- تیز ہوا کی صورت میں سپرے ہرگز نہ کریں۔